چیف ایڈیٹر: محمد ابراہیم صابری، ایڈیٹر: احمد علی جواہری

مینجنگ ڈائریکٹر: حجۃ الاسلام والمسلمین محمد حسین نقوی

مدارس دینیہ پاکستان کا ترجمان

15 روزہ وفاق ٹائمز

جلد 3
شمارہ 17

16 تا 31 اگست 2023ء، ۲۹ محرم الحرام تا ۱۴ صفر ۱۴۴۵ھ

آیت اللہ محمد حسین نجفی کی نمازِ جنازہ ادا، سلطان المدارس الاسلامیہ سرگودھا میں سپرد خاک

عالم اسلام کی معروف شخصیت، فقیہہ اہلبیت آیت اللہ محمد حسین نجفی المعروف ڈھکو صاحب انتقال کر گئے۔ مرحوم کچھ عرصے سے علیل اور اسلام آباد کے نجی ہسپتال میں زیر علاج تھے۔ جہاں انہوں دارفانی کو خیر باد کہا۔ آیت اللہ محمد حسین نجفی 1932ء میں جہانیاں شاہ سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ وہ بزرگ شیعہ علماء میں شمار ہوتے تھے۔ ان کی علمی، مذہبی اور قومی خدمات کا عرصہ تقریباً 70 سال پر محیط ہے۔ مرحوم نے حوزہ علمیہ نجف اشرف میں علوم دینیہ حاصل کئے اور وطن واپس آ کر خدمت دین میں مصروف ہوگئے۔

اس متنازعہ بل کا نتیجہ یہ ہوگا کہ مجلس و عوامی محفل میں کوئی دشمنانِ اہل بیتؑ کا ذکر نہیں کر سکے گا۔ ابھی تازہ واقعہ میں ایک مقرر نے "ہندا" کا حضرت حمزہ کا کلیجہ چبانے کا ذکر کیا تو اس پر ایف آئی آر کاٹ دی گئی۔

قرآن ہماری کتاب اور رسول خدا کے جانشین آئمہ ہدیٰ ہمارے رہبر ہیں، آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے کہا ہے کہ مدارس دینیہ اسلامی مراکز ہیں، جہاں لاکھوں طلبہ علم دین حاصل کرتے ہیں مگر ان میں سے محنت کے ساتھ نامور بہت کم ہی بنتے ہیں۔ بین الاقوامی حوزہ ہائے علمیہ نجف اشرف اور مقدس المقدس میں مراجع عظام سے ہزاروں علماء تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ ان میں سے بہت کم آگے آتے اور معاشرے میں محنت کے ساتھ معروف ہوتے ہیں۔

حال ہی میں رحلت فرمانے والے بزرگ عالم دین آیت اللہ شیخ محمد حسین نجفی رحمتہ اللہ علیہ مجتہد، مخلص اور متقی عالم دین تھے، جنہوں نے اپنی محنت اور اخلاص سے تبلیغ دین کی۔ اقوام متحدہ کی 500 بااثر مسلم شخصیات کی فہرست میں فقیہہ عالی قدر آیت اللہ سید علی سیستانی کے ساتھ آیت اللہ محمد حسین نجفی کا نام آیا تو انہیں خود بھی معلوم نہیں تھا۔

انہوں نے کہا کہ معاشرے میں مختلف مذاہب اور فرقے پائے جاتے ہیں، کوئی دیوبندی، شیعہ، اہل حدیث، بریلوی، کوئی چشتی قادری کہلواتا ہے مگر ہمیں خود کو صرف مسلمان کہلوانا چاہیے۔ امام حسین علیہ السلام، اسلام کے لیے نکلے تھے، کسی فرقے کے لیے نہیں۔ ہمیں خود کو مسلمان کہلانے پر فخر کرنا چاہیے کہ اسلام ہمارا دین ہے اور خاتم الانبیاء کے ہم امتی ہیں۔ قرآن ہماری کتاب اور رسول خدا کے جانشین آئمہ ہدیٰ ہمارے رہبر ہیں۔ امام حسین علیہ السلام کی عظمت بیان کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ سید الشہداؑ اپنے وقت کے بہت بڑے عالم مخلص اور متقی تھے، جنہوں نے اسلام کی خاطر (ص 6، بقیہ 2)

شیعہ علماء کونسل کے مرکزی رہنماء علامہ تقی نقوی کا دورہ لیہ

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی سینئر نائب صدر علامہ سید محمد تقی نقوی نے لیہ کا دورہ کیا، اس موقع پر انہوں نے علمائے کرام، سینئر تنظیمی کارکنان اور عوام کیساتھ ملاقات کی، علامہ سید محمد تقی نقوی نے مختلف امور میں رہنمائی کی، خاص طور پر متنازعہ ترمیمی بل اور یکم ربیع الاول کو اسلام آباد کال کے حوالے سے بات چیت کی گئی۔ علاوہ ازیں انہوں نے عدیل خان کے والد کی برسی کی مجلس سے خطاب کیا۔

یکم ربیع الاول کا پرامن احتجاج 1980 کے اجتماع کی یاد تازہ کرے گا، قائد ملت جعفریہ پاکستان

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے کہا ہے کہ قائد مرحوم علامہ مفتی جعفر حسین لکھنو اور نجف سے فارغ التحصیل جید عالم دین' ادیب' مولف اور برجستہ خطیب کے طور پر پہچانے جانے والے، نڈر' بیباک' راست گو اور سادہ انسان تھے۔ وہ دستور کے تحت قائم ہونے والے اسلامی قوانین کے پہلے ادارے تعلیمات اسلامیہ بورڈ کے رکن تھے' 31 علماء میں شامل تھے جنہوں نے 22 نکات تدوین کئے اور نظریاتی کونسل کے رکن بھی تھے لیکن اسلامائزیشن پر اختلاف کی وجہ سے مستعفی ہوگئے تھے انہوں نے عوام کے حقوق کے لئے جو جدوجہد کی وہ اپنی مثال آپ تھی۔ انہوں نے شدت پسندی اور شرپسندی کی نفی کرتے ہوئے (ص 6، بقیہ 1)

امہات المومنین کے نام پر لوگوں کے ساتھ دھوکہ دیا جا رہا ہے، علامہ راجہ ناصر عباس

مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے چیئرمین علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے کہا ہے کہ ترمیمی بل پاکستان کی سالمیت اور قومی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کی مذموم سازش ہے، جسے پوری قوم نے سختی سے مسترد کر دیا ہے، آج کا یہ بھرپور اجتماع واضح کرتا ہے کہ شیعہ قوم بیدار ہے، کسی ایسے قانون کو اس ملک میں لاگو ہونے کی اجازت نہیں دے گی، جس کی آڑ میں دشمنان آل محمد (ص) کو تحفظ دینے کی کوشش کی گئی ہو، علمی و تاریخی حقائق اور اختلافات کو قانون سازی کے ذریعے دبایا یا چھپایا نہیں جا سکتا، شیعہ سنی اسلام کے دو بازو ہیں اور ہم اہل سنت کو (ص 6، بقیہ 3)

آیت اللہ محمد حسین نجفی کی وفات عالم اسلام کا ناقابل تلافی نقصان ہے، علامہ سبطین سبزواری

شیعہ علماء کونسل کے مرکزی نائب صدر علامہ سید سبطین حیدر سبزواری نے کہا ہے کہ بزرگ عالم دین مفسر قرآن و حدیث، محقق، مناظر اسلام اور مجتہد العصر آیت اللہ محمد حسین نجفی رحمتہ اللہ علیہ کی وفات سے عالم اسلام کا ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے۔ ان کے بعد نہ صرف پاکستان بلکہ عالم اسلام کی علمی حلقوں میں اندھیرا دکھائی دیتا ہے۔ ان کے ہم پلہ علمی، قومی اور مذہبی شخصیت نظر نہیں آتی۔ وہ توحید، نبوت اور امامت کے مبلغ اور مناظر تھے۔ ان کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ آپ کی دینی علمی اور قومی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ قومی وحدت کے لئے آپ کا کردار سرفہرست رہا۔ وہ ملی قیادت کے ہمیشہ پاسدار اور ساتھی رہے۔

آیت اللہ محمد حسین نجفی بین المذاہب اور بین المسالک اتحاد کے داعی تھے۔ عربی، فارسی اور اردو پر عبور رکھتے تھے۔ ان کی تصنیف کردہ کتابیں قومی و ملی رہنمائی کا کردار ادا کرتی رہیں گی۔

آج عالم اسلام بالخصوص ہر صاحب ایمان پاکستانی ان کی وفات پر افسردہ ہے

حضرت آیت اللہ العظمی السید ابوالقاسم الخوئی قدس سرہ کی برسی نہایت عقیدت واحترام سے منائی گئی

المصطفی آڈیٹوریم جامعۃ الکوثر میں حافظ اکبر رجائی نے تلاوت کلام پاک سے پروگرام کا آغاز کیا جس کے بعد پیر نصیر الدین نصیر کا کلام بعنوان سلام بحضور امام عالی مقام سید رسول رضوی نے پیش کیا۔

برسی میں شریک علماء کرام خصوصا طلاب عزیز کے لئے حضرت آیت اللہ العظمی السید ابوالقاسم الخوئی قدس سرہ کی ذات والاصفات اور آنجناب کی دینی وعلمی خدمات و زحمات سے متعلق استاد محترم فاضل نجف اشرف علامہ اشرف حسین اخوندزادہ قبلہ کی معلومات افزا تقریر کی اثر پذیری دیدنی تھی جبکہ استاد محترم علامہ انتصار حیدر جعفری قبلہ نے حضرت آیت اللہ خوئی قدس سرہ کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے طلاب عزیز پر زور دیا کہ وہ اس تاریخ ساز ہستی کی زندگی کا بغور مطالعہ کریں

برسی کے اس پروگرام سے خصوصی خطاب فرماتے ہوئے علامہ شیخ انور علی نجفی قبلہ نے طلاب عزیز سے حصول علم دین کے لئے کسی بھی دنیاوی مصلحت کو خاطر میں نہ لانے اور حال ہی میں

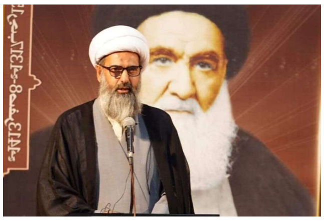

ہمیشہ کے لئے بچھڑ جانے والے اپنے ہونہار شاگرد جواں سال فاضل مرحوم سفیر سجاد کا انداز کار اپنانے کی تلقین فرمائی۔ آپ نے جامعۃ الکوثر کو حضرت آیت اللہ العظمی (ص6، بقیہ 4)

علامہ شبیر حسن میثمی کی سینیٹر ڈاکٹر شیری رحمان سے ملاقات

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی اور مرکزی سیکرٹری اطلاعات زاہد علی آخونزادہ نے پاکستان پیپلز پارٹی کی سینیٹر ڈاکٹر شیری رحمان سے ملاقات کی۔

اس موقع پی پی پی کی رہنماء اور ہومن رائٹس کی سیکرٹری جنرل ملیکا رضا اور سید سبط الحید ر بخاری بھی موجود تھے۔

ملاقات میں ایس یو سی پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی نے سینیٹ میں متنازعہ ترمیمی بل کے حوالے سے ڈاکٹر شیری رحمان کے جرات مندانہ موقف پر ان کو خراج تحسین پیش کیا۔

جس پر ڈاکٹر شیری رحمان نے ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے متنازعہ بل کے حوالے سے پی پی پی کے موقف کا اعادہ کیا اور کہا کہ بنیادی انسانی حقوق کے حوالے سے پی پی پی کا ہمیشہ واضح موقف رہا ہے اور وہ کبھی ایسے بل کی حمایت نہیں کرسکتی، جس میں عوامی بنیادی حقوق سلب ہوں۔ ملاقات میں متنازعہ بل سمیت ملک میں امن وامان کے قیام کے لئے مشترکہ کاوشیں جاری رکھنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

ہم فرقہ واریت پھیلانے کے مکروہ خواب دیکھنے والوں کو مایوس کریں گے، آغا سید علی رضوی

مجلس وحدت مسلمین گلگت بلتستان کے صدر آغا سید علی رضوی نے تکفیری ٹولے کی جانب سے متنازعہ بل کی آڑ میں گلگت بلتستان کی حالات خراب کرنے اور اسی تناظر میں نائب امام جمعہ سکردو آغا سید باقر الحسینی کے خلاف ایف آئی آر کے حوالے سے اپنے ایک بیان میں کہا کہ چلاس کے یوتھ اور علماء نے بلتستان کے علما کو دورہ چلاس کی دعوت دی تھی، اور ہم جانے والے تھے کہ اسٹیبلشمنٹ کے تنخواہ دار عناصر نے فرقہ واریت کو ہوا دینے کی کوشش کی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ محترم شیخ جعفری صاحب کا حکم ہے، جناب آغا باقر الحسینی صاحب کا حکم ہے کہ کوئی پتہ نا ہلے۔ بیشک کوئی پتہ نہیں ہلے گا۔ آغا باقر الحسینی پہ ایف آئی آر کو فوری واپس

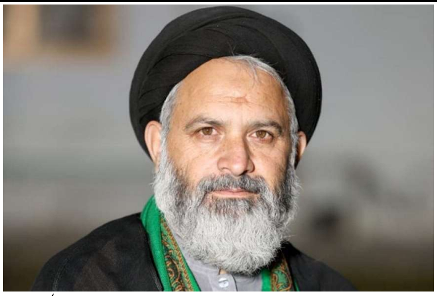

لیں۔ مزہبی انتشار پھیلانے والوں کو قرار واقعی سزا دیں۔ آغا باقر الحسینی نے اپنی زمہ داری ادا کی ہے اب ہماری زمہ داری شروع ہوگئی (ص6، بقیہ 5)

وزیر داخلہ شمس لون کی سربراہی میں پارلمانی امن کمیٹی کے وفد نے امامیہ جامع مسجد سکردو کا دورہ

وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان حاجی گلبر خان کی ہدایت کی روشنی میں گلگت بلتستان کے وزیر داخلہ شمس لون کی سربراہی میں پارلمانی امن کمیٹی کے وفد نے امامیہ جامع مسجد سکردو کا دورہ کرکے انجمن امامیہ کے وفد سے ملاقات کی۔

رپورٹ کے مطابق انجمن امامیہ کے وفد نے امام جمعہ والجماعت علامہ شیخ محمد حسن جعفری کی سربراہی میں ملاقات میں حصہ لیا۔

انجمن امامیہ کے رکن نے کہا: ہم نے خطے کو ڈوگرہ استبداد سے خود سے آزاد کرا کے پاکستان کے ساتھ الحاق کیا۔ ہم خود شہداء کے وارث ہیں اور وطن کی سلامتی کے لیے قربانیاں دیتے رہے ہیں۔

انہوں نے کہا: ہم نے 1988ء کی فرقہ وارانہ لشکر کشی، سانحہ چلاس، سانحہ کوہستان اور سانحہ لولوسر کے بعد جب مسخ شدہ لاشیں آئیں تب مشکل حالات میں بھی یہاں امن برقرار رکھا اور اب حالیہ کشیدگی کے باوجود بھی بلتستان میں دیگر مسالک کے لوگ امن وسکون سے کاروبار زندگی جاری رکھے ہوئے ہیں۔

علامہ شیخ محمد حسن جعفری نے کہا: ہم اپنے مجتہدین کی تعلیمات کے مطابق اہلسنت کو نہ صرف اپنا بھائی بلکہ اپنی جان سمجھتے ہیں۔ جس کا اظہار علمائے بلتستان کے اجلاس منعقدہ 21 اگست میں کیا جا چکا ہے۔

جامعہ کوثر اسلام آباد میں نئے تعلیمی سال 2023ء کا آغاز

جامعۃ الکوثر اسلام آباد میں نئے تعلیمی سال 2023-2024 کی مناسبت سے المصطفی آڈیٹوریم میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔

مولانا حافظ رضوان حیدر نے نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے حافظ اکبر رجائی کو تلاوت کلام الہی کے لیے مدعو کیا۔ کمیل حیدر بلتستانی نے سوز وسلام پیش کیا اور نئے طلاب کو خوش آمدید کہنے کے لیے علی ذوالقرنین تشریف لائے۔ اس کے بعد مولانا محمد علی ہمدانی پرنسپل ہادی سکول سسٹم نے بھی طلاب کے سامنے اپنے تحصیلی تجربات بیان کیے۔

بعد ازاں گزشتہ تعلیمی سال 2022-2023 کے پوزیشن ہولڈرز میں اعزازی شلیڈز تقسیم کی گئیں۔

آخر میں شیخ الجامعۃ مفسر قرآن علامہ شیخ محسن علی نجفی دام ظلہ نے طلاب کو وعظ و نصیحت فرمائی جس میں آپ نے حقیقی طالبعلم کے فرائض سے آگاہ کرتے ہوئے طلباء کو حصول علم کے ساتھ ساتھ عمل اور آخرت کی فکر کرنے کی جانب

متوجہ کیا۔ نیز آپ نے انبیاء وائمہ علیہم السلام کی سیرت سے بھی فکر آخرت کے چند نمونے پیش کیے۔

تقریب کا اختتام دعائے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف پر ہوا۔

یوم اربعین کو نشر واشاعت کا ذریعہ بناتے ہوئے قوم کو یکم ربیع الاول کے احتجاج کے لیے تیار رکھیں، ایم ڈبلیو ایم پاکستان

مجلس وحدت مسلمین پاکستان کی مرکزی کابینہ کا اہم اجلاس مرکزی سیکریٹریٹ میں چیئرمین ایم ڈبلیو ایم علامہ راجہ ناصر عباس جعفری حفظہ اللہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

متنازعہ تحفظ ناموس اہل بیتؑ صحابہ وامہات المومنین فوجداری ترمیمی بل کے حوالے سے باہمی مشاورت کے بعد اعلامیہ جاری کیا گیا جس میں کہا گیا کہ ترمیمی بل 2023 پر پوری قوم کے تحفظات برقرار ہیں۔ ناموس صحابہ واہلبیت ع کی آڑ میں جس شرانگیزی کی کوشش کی جا رہی ہے اس کا نتیجہ وطن عزیز میں ایک نہ ختم ہونے والی جنگ کی صورت میں سامنے آئے گا۔

اعلامیہ میں مزید کہا گیا کہ ہم مادر وطن کے باوفا بیٹے ہیں۔ ایسی کسی کوشش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے جو ملکی سالمیت اور بقا کے لیے خطرہ ہو۔ ترمیمی بل کے حوالے سے قوم کسی دھوکے میں نہیں آئے گی۔ یوم اربعین کو

نشر واشاعت کا ذریعہ بناتے ہوئے قوم کو یکم ربیع الاول کے احتجاج کے لیے تیار رکھیں۔ علماء، ذاکرین اور واعظین اپنے خطبات میں ترمیمی بل اور اس کے بدنیتی پر مبنی نکات سے قوم کو آگاہ کریں۔

حکومتوں کا نعرہ اللہ کی خوشنودی اور عوام کی خدمت ہونا چاہئے، رہبر معظم

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے بعض سیاسی عناصر کی رائے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جو دنیا کے ساتھ تعامل کو چند مغربی ممالک کے ساتھ گرمجوشی اور گہرے تعلقات تک محدود سمجھتے ہیں فرمایا: یہ نظریہ غلط، رجعت پسندانہ اور سو سال قبل سے متعلق ہے جب چند ایک یورپی ممالک دنیا میں ہمہ گیر تھے لیکن آج ہمیں اس پرانے اور رجعتی نظریے کو ایک طرف رکھ کر سمجھنا چاہیے کہ دنیا کے ساتھ رابطے کا مطلب افریقہ، جنوبی امریکا اور ایشیا کے ساتھ رابطے ہیں جو انسانی اور قدرتی دولت کے بہت بڑے ذرائع ہیں جبکہ بین الاقوامی رابطوں کا صرف قومی مفادات نہیں ہونا چاہئے. انہوں نے سیاستدانوں سے فرمایا: لوگوں کے وقار کو محفوظ رکھیں، جو کہ بہت قیمتی ہے، اور جہاں تک ہو سکے متعلقہ اعلی اذہان اور ماہرین کے ساتھ بات چیت کریں۔

آیت اللہ خامنہ ای نے طلباء اور پروفیسروں کی باتوں کو سننے کے ساتھ ساتھ ضروری نکات کے اظہار اور ان تک پہنچانے کے لئے یونیورسٹیوں میں عہدیداروں کی موجودگی کو ضروری سمجھا اور فرمایا: طلباء، پروفیسرز اور عبقری اذہان، علم رکھنے والے لوگ ہیں لیکن وہ اس کے بارے میں کہ ملک میں بہت سے کام کیے گئے

ہیں، کافی نہیں جانتے ہیں۔ اطلاعات کی بہتری ان کی معلومات کو مکمل کر سکتی ہے۔

انہوں نے ملک کی عمومی پیشرفت کا مشاہدہ کرنے کے لیے بنیادوں کی تشکیل کو ضروری سمجھا (ص6، بقیہ 6)

سوئیڈن میں قرآن پاک کی بے حرمتی روکنے والی خاتون غیر مسلم نکلی

سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹویٹر ایک ٹویٹ میں ڈنمارک کے صحافی رابرٹ کارٹر نے انکشاف کیا کہ سویڈن میں قرآن پاک کی بے حرمتی کو روکنے والی خاتون سسیلیا ساو غیر مسلم اور دو بچوں کی ماں تھی۔

رابرٹ کارٹر نے بتایا کہ میں نے اس بہادر خاتون کو تلاش کرنے میں کامیاب رہا جس نے قرآن پاک کی بے حرمتی کرنے والے بدنام زمانہ ملزم کا سامنا کرتے ہوئے آگ بجھانے والے آلات کا استعمال کیا تھا اور یہ سب وائرل ہو گیا تھا۔ رابرٹ کارٹر کے مطابق خاتون سسیلیا ساو کا کہنا ہے کہ ہم عام سویڈش ایسے اقدامات کے پیچھے کھڑے نہیں ہیں، مجھے اس وقت سزا کا سامنا ہے لیکن مجھے کوئی افسوس نہیں ہے۔ واضح رہے کہ رواں ماہ 18 اگست کو سویڈن کے دارحکومت اسٹاک ہوم میں قرآن کی بے حرمتی کی گئی تھی جس کی ویڈیو بھی وائرل ہوئی تھی۔

واقعے کی ویڈیو میں دیکھا گیا کہ ایک خاتون ملعون "سلوان مومیکا" کی جانب بھاگتی ہیں اور اس پر سفید پاؤڈر چھڑکتی ہیں تاہم اس دوران انہیں سادہ لباس میں ملبوس پولیس اہلکاروں نے روکا اور ساتھ لے گئے۔

پولیس ترجمان نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ خاتون کی شناخت نہیں کی، ان کو امن عامہ میں خلل ڈالنے اور ایک پولیس افسر کے خلاف تشدد کے شبے میں حراست میں لیا گیا تھا۔

تہران میں شہید قائد علامہ عارف حسین الحسینی (رہ) کی برسی کی مناسبت سیمینار کا انعقاد

دانشجویان اردو زبان کی طرف سے شہید قائد علامہ عارف حسین الحسینی (رہ) کی برسی کی مناسبت سے تہران میں رہبر معظم انقلاب اسلامی کے یونیورسٹیوں سے متعلق مرکزی دفتر کے کانفرنس ہال میں سیمینار کا انعقاد کیا گیا، جس میں تہران کی مختلف یونیورسٹیوں کے برادران و خواہران نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اہلبیت یونیورسٹی کے برادر حسن عبداللہ نے تلاوت قرآن پاک سے سیمینار کا باقاعدہ آغاز کیا۔

تلاوت کے بعد پروگرام کے آغاز میں کانون دانشجویان اردو زبان کے مسئول سید حسن رضا نقوی نے افتتاحی کلمات ادا کئے اور شہید قائد علامہ عارف حسین الحسینی کی شخصیت کا اجمالی جائزہ پیش کیا۔ اس کے بعد شہید بہشتی یونیورسٹی سے مظہر حسین، اہلبیت یونیورسٹی سے اسد عباس، غفار حسن حسنی اور برادر شیر خان نے شہید حسینی کی شخصیت پر گفتگو کی۔

تہران یونیورسٹی سے سابق مرکزی صدر ISO (شعبہ خواہران) خواہر نگینہ کاظمی اور تہران میڈیکل یونیورسٹی سے محمد علی رشید اور سینیئر تنظیمی ساتھی ڈاکٹر عنایت حسین نے بھی شہید عارف حسین الحسینی کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر بات کی۔ اسی طرح سابق امامیہ چیف اسکاؤٹ برادر علی ریحان ولایتی نے بھی شہید قائد کے اخلاص، تقوی، مدیریت، معنوی و قومی پہلوؤں سمیت تشیع کے وقار کے لیے شہید کی قربانیوں و آثار پر گفتگو کی۔ سیمینار کے اختتام پر سابق مرکزی صدر ISO ڈاکٹر (ص6، بقیہ 7)

حوزہ علمیہ نجف، خواتین مبلغین کا نواں اجلاس منعقد

حوزہ علمیہ نجف خواتین مبلغین کا نواں اجلاس منعقد ہوا جسمیں اربعین پروگرام کا جایزہ لیا گیا۔ اس اجلاس میں ایک ہزار سے زائد خواتین مبلغین شریک تھیں جنمیں ایرانی اور عراقی مبلغین شامل تھیں۔

نجف مدرسے کے معروف استاد سید جعفر حکیم، نے اجلاس میں مومنین کی وحدت پر زور دیا۔ انکا کہنا تھا کہ امام حسین (ع) نے تین مرحلہ طے کیا: مرحلہ اول انکی شہادت کا تھا آپ کی اہل بیت (ع) واصحاب نے اس حوالے بے قربانی پیش کی۔ سید حکیم کا کہنا تھا کہ دوسرا مرحلہ صبر حضرت زینب (س) اور دیگر خواتین کے صبر کا مرحلہ تھا جسمیں حضرت زینب (س) نے امام حسین (ع) کے قیام کا فلسفہ دنیا کو پیش کیا۔

انکا کہنا تھا کہ یاد امام حسین (ع) کا زندہ رکھنا تیسرا مرحلہ تھا: اس چیز کو اہل (ص6، بقیہ 8)

اربعین زیارتی سسٹم میں 2 میلین 6 لاکھ سے زائد افراد نے رجسٹریشن کرائی ہے

ایلام کے دورے کے دوران وزیر داخلہ ایران نے کہا کہ یکم صفر سے اب تک 6 لاکھ افراد اربعین کی زیارت کے لیے ملک کی چھ سرحدوں سے گزر چکے ہیں۔ احمد وحیدی نے مہران بارڈر ٹرمینل کے دورے کے دوران کہا: اربعین زیارتی سسٹم میں 2 میلین 6 لاکھ سے زائد افراد نے رجسٹریشن کرائی ہے۔

انہوں نے اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ اب تک 6 لاکھ افراد نے اربعین حسینی کے سفر کے لیے ملک کی چھ سرحدوں سے سفر کیا ہے، مزید کہا: اس تعداد میں سے 3 لاکھ سے زائد افراد نے مہران بارڈر سے سفر کیا ہے۔

وزیر داخلہ نے کہا کہ زائرین کرام اربعین کمیٹی کے مختلف اداروں اور تنظیموں کی طرف سے فراہم کردہ خدمات سے

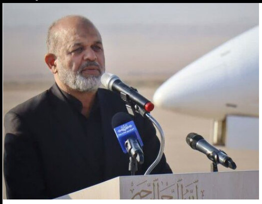

مطمئن ہیں۔ انہوں نے اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ اس سال مہران بارڈر پر بہت اچھی خدمات اور ضروری انفراسٹرکچر دستیاب ہے، مزید کہا: مہران بارڈر میں پچھلے سالوں کے مقابلے میں بہت نمایاں فرق ہے۔ وحیدی نے مزید کہا کہ اربعین مہران پارکنگ لاٹ میں ایک لاکھ کاریں پارک کرنے کی گنجائش ہے، مہران میں کل پارکنگ کی گنجائش ایک لاکھ اسی ہزار سے زیادہ ہے۔

زائرین اربعین حسینی کی واپسی کے لیے 7 ہزار بسوں کا انتظام کیا

احمد وحیدی نے بدھ کی شام مہران میں برکت ٹرمینل کے دورے کے دوران بتایا کہ برکت ٹرمینل کے لئے تمام ضروری اقدامات کئے گئے ہیں تاکہ زائرین کی واپسی آسانی کے ساتھ ہو۔

مہران بارڈر پر واپسی کے لیے گاڑیوں کی تعداد کے بارے میں مہر رپورٹر کے سوال کے جواب میں انہوں نے مزید کہا: مہران بارڈر سے زائرین کی واپسی کے لیے سات ہزار بسیں اور 7 سو وین گاڑیوں کا انتظام موجود ہے۔

عراق میں اسلامی جمہوریہ ایران کے ثقافتی مشیر غلامرضا اباذری نے ایک ٹوئٹ میں لکھا ہے کہ تمام عراق بشمول عوام، جلوس عزا، عزاداران اور عہدیداران امام حسین علیہ السلام کے زائرین کو ضروری خدمات فراہم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ امام حسین علیہ السلام کے اربعین کی تقریب میں شرکت کے لیے عراق جانے والے ایرانی زائرین سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا: ایرانی زائرین، ممکنہ کوتاہیوں کو برداشت کرنے میں ہمارا ساتھ دیں اور صبر سے کام لیں اور غیر روایتی درخواستیں نہ کریں اور صفائی اور حفظان صحت کا خیال رکھیں۔

ایران اور عراق میں 6 ستمبت کو 20 صفر اور اربعین امام حسین علیہ السلام ہے جس کے لیے لاکھوں ملکی اور غیر ملکی زائرین کی کربلا کی طرف آمد متوقع ہے۔

گذشتہ چند دنوں کے دوران ہزاروں ایرانی زائرین امام حسین علیہ السلام کی سیر اور اربعین کی تقریب میں شرکت کے لیے زمینی، فضائی اور سمندری سرحدوں سے عراق میں داخل ہوئے ہیں۔

اہل بیت (ع) کے بارے میں غلو سے پرہیز کریں، آیت اللہ سیستانی

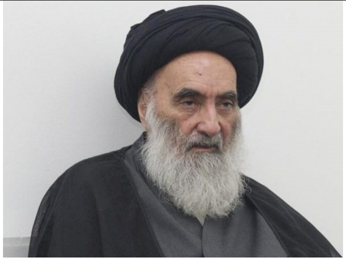

مرجع تقلید آیت اللہ سید علی سیستانی، نے عوام سے کہا ہے کہ وہ اہل بیت (ع) کے بارے میں غلو سے پرہیز کریں۔

ایک سوال کے جواب میں جب ان سے پوچھا گیا تھا کہ بعض افراد حضرت علی یا حضرت امام حسین علیہ السلام کو خالق سے منسوب یا انتساب کرتا ہے کیسا ہے؟

آیت اللہ سیستانی کی طرف سے جواب میں کہا گیا ہے کہ بارہا مقررین، شعرا اور مداحی کرنے والے افراد کو تاکید کر چکا ہوں کہ اہل بیت بارے غلو اور زیادہ روی سے اجتناب کریں۔

کسی بھی نیک عمل میں زیارت امام حسنؑ کے برابر ثواب اور اثرات نہیں، حجت الاسلام والمسلمین میر شفیعی

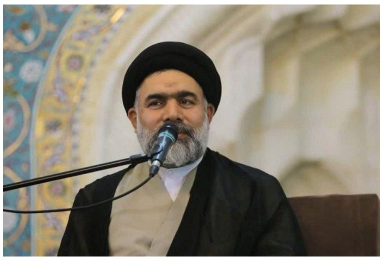

حرم حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا میں خطاب کرتے ہوئے حجت الاسلام والمسلمین میر شفیعی نے کہا کہ کسی بھی نیک عمل میں زیارت امام حسنؑ کے برابر ثواب اور اثرات نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیارت کا مطلب خدا کے ساتھ تجدید عہد کرنا ہے اور تجدید عہد کا مطلب یہ ہے کہ میں آپ کے مکتب، مسلک، مذہب اور منزلت کو قبول کرتا ہوں اور آپ کے دشمنوں کو قبول نہیں کرتا ہوں اور جب وہ زیارت سے واپس آئے تو امام کے ساتھ اپنے عہد کو فراموش نہ کرے۔

ان کا کہنا تھا کہ اہل بیت علیہم السلام کی زیارت اہل بیت کے ساتھ دوستی کی واضح مثالوں میں سے ایک ہے اور انسانی عقل یہ حکم دیتی ہے کہ ہم اپنے بزرگوں کی ان کی زندگی میں اور ان کی وفات کے بعد بھی تعظیم کرے۔

انہوں نے کہا کہ امام صادق علیہ السلام سے زیارت کے حق کے بارے میں دریافت کیا تو امام نے فرمایا: اس کا مطلب یہ ہے کہ زوار اس حضرت کو اپنا امام سمجھے اور جان لے کہ وہ ناحق شہید ہوئے اور فرمایا کہ جو شخص امام حسین علیہ السلام کی پیروی کرے اس کا بدلہ جنت ہے۔

پاکستانی زائرین کی خدمت کے لئے پاکستانی علماء چذابہ بارڈر پر موجود ہیں، ارشاد حسین مطہری

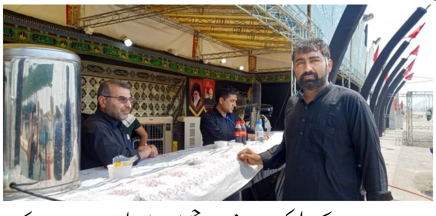

جامعہ روحانیت بلتستان پاکستان کے تحت چذابہ بارڈر پر تبلیغ کے تعیینات گروہ کے مسؤل حجۃ الاسلام ارشاد حسین مطہری نے کہا کہ اس وقت چذابہ بارڈر پر زائرین کی خدمت کے لئے تقریبا 25 علماء محبان امیر المؤمنین علی علیہ السلام کے موکب میں موجود ہیں۔

انہوں نے کہا کہ بارڈر پر پاکستانی زائرین کی آمد کا سلسلہ جاری ہیں اور عراق کے ویزا رکھنے والے پاکستانی زائرین آسانی سے بارڈر کراس کر کے عراق میں داخل ہو رہے ہیں۔

ارشاد مطہری کا کہنا ہے کہ زائرین کی خدمت پر ہم فخر محسوس کرتے ہیں اور جامعہ روحانیت بلتستان پاکستان حسب سابق امسال بھی پاکستان سے آنے والے ہموطنوں کی خدمت کے لئے حاضر ہے۔

اس موقع پر زائرین سے خطاب کرتے ہوئے جامعہ روحانیت بلتستان پاکستان کے نائب صدر حجۃ السلام احمد حسن عابدی نے کہا کہ خدا کا شکر ادا کریں کہ آپ کے دل کو خدا نے محبت حسین علیہ السلام سے مزین کیا۔ امام حسین علیہ السلام کی زیارت ہر کسی کی قسمت میں نہیں ہے، وہی زائر بنتا ہے جس کو امام حسین علیہ السلام پکاریں۔

ایران کے ساتھ تعلقات کے نئے دور کے منتظر ہیں، سعودی عرب

جدہ میں سعودی عرب کے بادشاہ سلمان بن عبدالعزیز کی سربراہی میں سعودی مجلس شوری کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ایران کے ساتھ تعلقات کے بحال ہونے کا جائزہ لیا گیا۔

اس اجلاس میں سعودی حکام نے دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کی بحالی اور دونوں ممالک میں ایک دوسرے کے سفیروں کی تعیناتی اور ایران کے ساتھ باہمی احترام اور مشترکہ مفادات کی بنیاد پر تعلقات کے ایک نئے دور کے شروع ہونے کے موضوعات پر بات چیت کی۔

یاد رہے کہ ایران کے وزیر خارجہ حسین امیر عبداللہیان گزشتہ جمعرات کو ایک اعلی سطحی وفد کے ہمراہ اپنے سعودی ہم منصب کی دعوت پر سعودی عرب کے دورے پر گئے تھے جہاں پر انہوں نے سعودی ولی عہد محمد بن سلمان سے ملاقات میں باہمی دلچسپی کے موضوعات کے علاوہ دوطرفہ تعلقات کے فروغ پر بھی گفتگو کی تھی۔

اربعین کے راستے پر شیعہ اور سنی علماء کی موجودگی میں موکب نداء الاقصی کا اہتمام

حسینی موکب صوبہ کربلا میں 65 ممالک کی شرکت کے ساتھ دوسری بین الاقوامی نداالاقصی کانفرنس کی سرگرمیوں کے اختتام کے بعد نکالا گیا۔ اس موکب کی افتتاحی تقریب کے شرکاء نے صیہونی حکومت کے ساتھ کسی بھی طرح کی نارملائزیشن کو مسترد کرنے کے اپنے موقف پر تاکید کرتے ہوئے عالم اسلام اور دنیا کے آزاد لوگوں سے کہا کہ وہ قانونی مزاحمت سے ہٹ کر ہر طرح کے معمولات کا مقابلہ کرنے کے لیے اٹھ کھڑے ہوں۔

اربعین حسینی، ہلال احمر ایران کی جانب سے 40 ایمبولینس گاڑیاں عراق روانہ

صوبہ ایلام کی انجمن ہلال احمر کے سربراہ غلام رضا علی محمدی نے کہا ہے کہ صوبائی ہلال احمر نے اربعین کے ایام میں امدادی سرگرمیوں کا اغاز کر دیا ہے اس سلسلے میں پورے ملک سے انجمن ہلال احمر کی ٹیمیں اور کارکن عراق روانہ ہو گئے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اسلامی جمہوری ایران زائرین اربعین کی حفاظت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ مہران بارڈر کے راستے میں مختلف مقامات پر ہنگامی امداد کے 30 مراکز قائم کئے گئے ہیں جہاں کسی بھی حادثے کی صورت میں ہنگامی امداد کا انتظام کیا گیا ہے۔

علی محمدی نے مزید کہا کہ اس سال سرحد پار بھی زائرین کی خدمت رسانی کی خاطر مہران سے کربلا تک راستے میں ہلال احمر کے مراکز قائم کئے ہیں۔ 40 ایمبولینس گاڑیاں اور امدادی ٹیمیں مختلف مقامات پر تعیینات کی گئی ہیں تاکہ زائرین کو بروقت امداد فراہم کی جائے۔

ہلال احمر کی جانب سے زائرین اربعین کی خدمت رسانی کا سلسلہ آج سے شروع ہوا۔ ابعین کے بعد زائرین کی واپسی کے بعد یہ سلسلہ اپنے اختتام کو پہنچے گا۔

جامعۃ المصطفی العالمیہ میں 130 ممالک سے مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے طلباء مختلف شعبوں میں علم حاصل کر رہے ہیں

المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی قم ایران کے سربراہ حجت الاسلام والمسلمین علی عباسی نے جنوبی افریقہ سے تعلق رکھنے والی ایک بڑی علمی شخصیت سے ملاقات کے دوران کہا کہ المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی عالمی سطح پر یونیورسٹیوں کی انجمنوں کا رکن ہے اور اس یونیورسٹی میں تقریباً 150 مختلف شعبہ جات ہیں جن میں علوم اسلامیہ، انسانی علوم اور زبان و معارف جیسے اہم شعبہ جات شامل ہیں۔

انہوں نے المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی کی علمی سرگرمیوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اس یونیورسٹی میں 130 ممالک سے مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے طلباء مختلف شعبوں میں علم حاصل کر رہے ہیں۔ جامعۃ المصطفی العالمیہ کا دروازہ، تمام تشنہ گان علوم و معارف اسلامی کیلئے کھلا ہے اور المصطفی کے کچھ کیمپس دیگر مذاہبِ اسلامی کے پیروکاروں سے مخصوص ہیں۔

المصطفی انٹرنیشنل یونیورسٹی کے چانسلر نے کہا کہ المصطفی نے ایرانی یونیورسٹیوں سمیت دنیا کی مختلف یونیورسٹیوں سے تعاون کی دستاویزات پر دستخط کئے ہیں اور ان دستاویزات کے مطابق، تحقیقی، سیمینار اور مشترکہ طور پر تعلیمی سرگرمیاں انجام پاتی ہیں، لہٰذا ہماری خواہش ہے کہ یہ تعاون جنوبی افریقہ کے علمی مراکز سے وسیع پیمانے پر کیا جائے۔

انہوں نے جامعۃ المصطفی کے دیگر عالمی یونیورسٹیوں سے روابط کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ المصطفیٰ اپنی بین الاقوامی صلاحیتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اسلامی جمہوریہ ایران کی یونیورسٹیوں اور جنوبی افریقہ کی یونیورسٹیوں کے درمیان رابطہ قائم کرنے کیلئے تیار ہے۔

ملاقات میں، جنوبی افریقہ کی علمی شخصیت قاضی السراج نے اپنے دورۂ ایران اور جامعۃ المصطفی کے سربراہ سے ملاقات پر خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران، ہمارے لئے قابلِ فخر ہے اور اس کے بین الاقوامی موقف قابلِ قدر ہیں۔

نیب ترامیم کے ذریعے جرائم کو ثابت کرنا انتہائی مشکل بنا دیا گیا، چیف جسٹس

سپریم کورٹ میں نیب ترامیم کے خلاف چیئرمین پی ٹی آئی کی درخواست پر سماعت ہوئی۔ سماعت چیف جسٹس عمرعطابندیال کی سربراہی میں تین رکنی بینچ نے کی جس میں جسٹس اعجازالاحسن اور جسٹس منصورعلی شاہ شامل تھے۔

اٹارنی جنرل روسٹرم پر آئے جس پر چیف جسٹس نے انہیں گڈ ٹو سی یو کہا۔ اٹارنی جنرل نے کہا کہ میرے حوالے سے ایک خبر میں کہا گیا کہ میں نے پریکٹس اینڈ پروسیجر ایکٹ میں خامیوں کو تسلیم کیا ہے اس پر چیف جسٹس نے کہا کہ یہ تو عدالتی حکم کا حصہ ہے تو اٹارنی جنرل نے کہا کہ میں عدالت کے سامنے متعلقہ حکم پڑھنا چاہتا ہوں۔ اٹارنی جنرل نے کہا کہ میں نے کہا تھا پریکٹس اینڈ پروسیجر اور نظرثانی ایکٹ "اوورلیپ" کرتے ہیں، میرے سامنے اخبار ہے جس میں مجھ سے منسوب بات چھپی، خبر کے مطابق مجھ سے منسوب کیا گیا کہ میں نے نقائص تسلیم کیے۔

چیف جسٹس نے کہا کہ سمجھ نہیں آرہا کہ انگریزی اخبارات میں خبر رپورٹر کے نام سے شائع کیوں نہیں کی جارہی ہیں؟ معلوم نہیں کیا یہ کوئی سنسر (ص6، بقیہ 9)

نماز جمعہ کا اجتماع لاکھوں افراد شریک متنازعہ بل کی مخالف احتجاج

سکردو، متنازعہ بل اور آغا باقر پر ایف آئی آر کے خلاف لاکھوں لوگوں نے جمعہ کے روز احتجاجی مظاہروں میں حصہ لیا۔ احتجاج میں اعلان ہوا کہ 1 ربیع الاول اسلام آباد کے احتجاج میں بھرپور شرکت ہوگی۔

کوئٹہ، ایم ڈبلیو ایم کے رہنماؤں کی کور کمانڈر کوئٹہ سے ملاقات

مجلس وحدت مسلمین کے رہنماؤں پر مشتمل وفد نے زائرین کی سیکورٹی سے متعلق کور کمانڈر کوئٹہ میجر جنرل آصف غفور سے ملاقات کی۔

تفصیلات کے مطابق مجلس وحدت المسلمین پاکستان کراچی ڈویژن کے صدر علامہ محمد صادق جعفری کی سربراہی میں مرکزی سیکرٹری تنظیم علامہ مقصود علی ڈومکی، ایم ڈبلیو ایم بلوچستان کے صدر علامہ سید ظفر عباس شمسی، ایم ڈبلیو ایم کوئٹہ کے صدر ارباب لیاقت علی ہزارہ، عزاداری ونگ کراچی ڈویژن کے صدر سید رضی حیدر رضوی اور دیگر رہنماؤں نے کور کمانڈر ہاؤس کوئٹہ میں کور کمانڈر میجر جنرل آصف غفور سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے کوئٹہ بلوچستان کی امن و امان کی صورتحال بالخصوص کوئٹہ سے تفتان بارڈر تک زائرین کے لئے سیکورٹی کے فل پروف انتظامات پر بات چیت کی۔ کور کمانڈر کوئٹہ نے اپنی جانب سے تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ ملاقات میں پاک فوج کے دیگر افسران بھی موجود تھے۔

اگر بلوں کی قیمت میں اضافہ واپس نہ لیا گیا تو حکمرانوں کا گریبان پکڑیں گے، جماعت اسلامی

امیر جماعت اسلامی سراج الحق نے لاہور میں خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجلی کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف بروز ہفتہ 2 ستمبر کو ملک گیر ہڑتال کی جائیگی۔ لاہور میں جماعت اسلامی کے یوم تاسیس سے خطاب میں امیر جماعت سراج الحق کا کہنا تھا کہ آج بھی قومی اسمبلی، سینیٹ، وزارتوں میں انگریزوں کا ساتھ دینے والے بیٹھے ہیں، ملک میں مہنگائی معاشی دہشت گردوں کی وجہ سے ہے، حکمرانوں نے شوگر ملز اور جائیدادوں میں اضافہ کیا، اگر کسی قوم پر ایٹم بم استعمال ہو تو وہ اٹھ سکتی ہے لیکن اخلاق تباہ ہوجائے تو بھی نہیں اٹھ سکتی۔ انہوں نے کہا کہ حیران ہوں پن بجلی کی قیمت 94.6 روپے ہے، نااہل حکومت و انتظامیہ مہنگا کوئلہ، گیس اور آئل درآمد کرکے روز ڈاکہ ڈال رہی ہے، بجلی کے بلوں نے عوام کو پریشان کر دیا ہے، کہاں گیا بھاشا ڈیم؟ قیامت تک شاید مکمل نہیں ہوگا، عوام کیلئے بارودی سرنگیں کس نے بچھائی ہیں۔ سراج الحق کا کہنا تھا کہ ایک پنکھا اور چار بلب جلانے والوں کو چالیس ہزار روپے بل آ گیا ہے، حکومت کو خبردار کرتے ہیں بجلی کا فیصلہ واپس لے، ظالمانہ فیصلے کو نہیں مانتے، کراچی سے چترال (ص6، بقیہ 10)

بجلی کے بھاری بل، نگراں وزیراعظم نے کل ہنگامی اجلاس طلب کرلیا

نگراں وزیراعظم انوارالحق کاکڑ نے سوشل میڈیا پر بیان میں کہا کہ بجلی کے بھاری بلوں کے معاملے پر کل وزیراعظم ہاؤس میں ہنگامی اجلاس طلب کیا ہے۔

وزیراعظم نے مزید کہا کہ اجلاس میں وزارت بجلی اور تقسیم کار کمپنیوں سے بریفنگ لی جائے گی۔ صارفین کو بجلی کے بلوں کے حوالے سے زیادہ سے زیادہ ریلیف دینے کے لیے مشاورت کی جائے گی۔

بجلی کے بلوں میں غیر معمولی اضافے کے خلاف ملک بھر میں (ص6، بقیہ 12)

9 مئی کے جلاؤ گھیراؤ میں پی ٹی آئی کارکنان نہیں بلکہ کوئی اور ملوث تھا، عمران خان

جے آئی ٹی نے سوال پوچھا کہ 9 مئی کے بارے آپ کی جانب سے اشتعال دلانے کے شواہد موجود ہیں، جس پر چیئرمین پی ٹی آئی نے جواب دیا کہ میں گرفتار ہوگیا تھا کسی کو فون کر کے اشتعال نہیں دلایا۔ سوال کیا گیا کہ لوگ کنٹونمنٹ کے علاقے میں کیوں گئے تھے۔ چیئرمین نے جواب دیا کہ جنہوں نے پکڑا تھا انہی کی طرف جانا تھا آپ کے لوگ پکڑتے تو تھانوں کی طرف جاتے۔ جے آئی ٹی نے سوال کیا کہ ایسی ویڈیوز اور کلپس ہیں جن میں مظاہرین آپ کا نام لیتے نظر آتے ہیں م جس پر عمران خان نے جواب دیا کہ کسی کو نہیں اکسایا سب اپنے طور پر کنٹونمنٹ کے علاقے میں گئے، 9 مئی کے جلاؤ گھیراؤ میں پی ٹی آئی کارکنان نہیں بلکہ کوئی اور ملوث تھا۔ سوال کیا گیا کہ آپ کے اشتہاری ملزمان (ص6، بقیہ 11)

متنازعہ بل واپس، بل معصوم شہریوں کے خلاف غلط استعمال ہونے کا خدشہ ہے

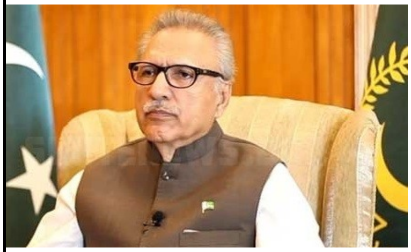

پاکستانی صدر ڈاکٹر عارف علوی نے سی آر پی سی ترمیمی بل کی سیکشن 298 اے پر اعتراض عائد کیا ہے، سی آر پی سی ترمیمی بل صدر کی جانب سے واپس بھجوائے گئے 13 بلوں میں شامل ہے۔ صدر مملکت نے بل میں شامل تین میں سے دو ترامیم پر اعتراض کیا ہے۔ صدر عارف علوی نے توہین صحابہ جرم کو ناقابل ضمانت اور پولیس کو بنا وارنٹ گرفتاری کے اختیارات پر اعتراض اٹھایا۔ ایکسپریس نیوز کے مطابق پاکستانی صدر نے توہین صحابہ کے مرتکب مجرم کی سزا تین سے بڑھا کر 10 سال کرنے پر کوئی اعتراض نہیں اٹھایا، صدر مملکت عارف علوی نے بل پر اعتراضات میں آئین کے آرٹیکل 8، 9، 10، 10 اے اور 14 کا حوالہ دیا اور اعتراض کیا کہ مجوزہ بل کے تحت جرم کو ناقابل ضمانت اور پولیس کو بنا وارنٹ گرفتاری کا اختیار دیا گیا، بل میں دیئے گئے اختیارات پولیس کے دائرہ اختیار سے بڑھ کر ہیں۔

دہشت گردوں کے ہتھیار ڈالنے تک ان کا خاتمہ کیا جائے گا، آرمی چیف

آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر نے جنوبی وزیرستان کے علاقے عثمان منزہ کے قریب شیروانگی کا دورہ کیا، جہاں کور کمانڈر پشاور نے ان کا استقبال کیا۔ آرمی چیف کو موجودہ انٹیلی جنس اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں سمیت موجودہ سیکیورٹی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ جنرل عاصم منیر نے علاقے میں تعینات افسران اور فوجیوں سے بات چیت کی اور دہشت گردی کی لعنت سے لڑنے میں ان کے غیر متزلزل عزم کو سراہا۔

آرمی چیف نے کہا کہ شہدا ہمارا فخر ہیں اور پاکستان میں مکمل امن و استحکام کی واپسی تک ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، دہشت گردوں، ان سے وابستہ افراد اور پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کے دشمن ایجنڈے پر کام کرنے والوں کو ریاست پاکستان کے سامنے ہتھیار ڈالنے تک ان کا خاتمہ کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر (1)

اعتدال اور اتحاد کو مدنظر رکھا' ملک کو درپیش داخلی و خارجی مسائل پر آواز بلند کی اور عوام کے جذبات کی ترجمانی اپنے اصولی موقف کے ذریعے کی' آپ ملک میں سیاسی عدم استحکام پر حقیقی جمہوریت کی عدم دستیابی پر ہروقت پریشان رہتے تھے کیونکہ سیاسی عدم استحکام کو ملک کی بقاء کے لئے نقصان دہ سمجھتے تھے۔
علامہ مفتی جعفر حسین نے آخری ایام میں حکمرانوں سے مایوس ہوکر ایم آر ڈی میں شمولیت اختیار کی جس میں نمائندگی ہمیں حاصل رہی اور اس میں ہم نے کر دار ادا کیا۔ مرحوم علامہ مفتی جعفر حسین کی 40ویں برسی پر اپنے پیغام میں کہا کہ علامہ مرحوم ایک حقیقت پسند رہنما تھے اور انہوں نے اعتدال پسندی' اتحاد و یکجہتی اور صاف ستھری سیاست کے گہرے نقوش چھوڑے جو ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔ وہ ملک میں آئین و قانون کی بالادستی قائم کرنے پر زور دیتے رہے اور اس بات پر متفکر تھے کہ اگر آئین و قانون کو بالادستی حاصل نہ ہوسکی تو ملک شر پسندوں اور فرقہ پرستوں کے ہاتھوں تباہی کی طرف چلا جائے گا۔ ان کی دوراندیشی اور وسیع سوچ آج بھی مشعل راہ ہے۔

بقیہ نمبر (2)

مشکلات کو برداشت کیا اور اپنا سب کچھ قربان کردیا۔
حافظ ریاض نجفی نے متوجہ کیا کہ منبروں پر مجالس میں شہدائے کربلا کی عظمت اور مقصد کو صحیح طریقے سے بیان کیا جائے تو لوگ اسلام کی طرف مائل ہوکر مکتب اہل بیت قبول کرلیں، ہمیں قرآن وحدیث کے بیان سے منبر حسینی کی اصلاح کی ضرورت ہے۔
جامع علی مسجد حوزہ علمیہ جامعتہ المنتظر ماڈل ٹاون میں خطبہ جمعہ دیتے ہوئے حافظ ریاض نجفی نے کہا کہ لوگوں کی اکثریت گمراہ ہوتی ہے۔
بہت کم لوگ ہیں جو حق پر ہوتے ہیں۔ امیر المومنین امام علی علیہ السلام کا فرمان گرامی ہے کہ شور شرابہ کرنے والے زیادہ اور حق پر عمل کرنے والے بہت کم ہیں۔
انہوں نے کہا کہ ایک ہی باپ کی اولاد مختلف ہوتی ہے۔ ترقی صرف علم سے کی جاسکتی ہے۔ علم حاصل کیسے کرنا ہے۔ سورہ اقرا میں اللہ تعالیٰ نے طریقہ کار بتا دیا ہے۔
ان کا کہنا تھا کہ علم سے ایجادات ہوتی ہیں۔ لیکن علم کے ساتھ روحانی بلندی بھی ضروری ہے جو انسان کو عظیم بناتی ہے۔ روحانی بلندی سے انسان اللہ کو بڑا سمجھتا ہے چونکہ ایسا عالم جانتا ہے کہ مجھے جو بھی رتبہ حاصل ہوا ہے ، یہ کسی وقت بھی چھینا جاسکتا ہے۔ اس لئے علم حاصل کرنے والے انسان کو متقی اور مخلص ہونا چاہیے جو بہت مشکل کام ہے۔
آیت اللہ حافظ سید ریاض نجفی نے کہا ہے کہ پہلے علمی مراکز مسلمانوں کے پاس ہوتے تھے مگر افسوس اب کفار، اور یہود و نصاریٰ اس پر قابض ہیں اور وہ ہمیں ڈکٹیٹ کرتے ہیں کہ علم حاصل کیسے کرنا ہے۔

بقیہ نمبر (3)

اپنی جان اور روح سمجھتے ہیں، بل پیش کرنے اور اس کی حمایت کرنے والوں نے چور دروازے سے ملک کے آئین اور قرآن وسنت پر ضرب لگانے کی کوشش کی ہے۔ اسلام آباد میں منعقدہ علماء وذاکرین کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ یہ اجتماع ایک ایسے شرانگیز بل کا راستہ روکنے کے لئے ہے، جس کا مقصد ملک میں مذہبی منافرت کو ہوا دینا ہے، یہ بل عدل وانصاف کا قتل ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ اصحاب رسول اللہ (ص) اور امہات المومنین کے نام پر لوگوں کے ساتھ دھوکہ دیا جارہا ہے، ان عناصر نے تکفیریت اور دہشت گردی کے ذریعے ملک کو تباہی میں دھکیلنے کی کوشش کی، جن کو دانش وبصیرت کے ساتھ شکست دی گئی، میں نے صدر پاکستان سے ملاقات میں واضح کردیا ہے کہ یہ بل پاکستان کی تباہی کا بل ہے، پچیس کروڑ عوام کے ساتھ یہ بدترین خیانت ہے، کچھ شر پسند طاقتیں یہ تاثر دے رہی ہیں کہ انہیں اس بل کی منظوری میں عسکری اداروں کی رضامندی حاصل ہے، عسکری اداروں کو تکفیری گروہ سے دور رہنا ہوگا، باشعور سنی علماء بھی اس بل کی مخالفت کررہے ہیں، ایسے غیر قانونی اقدامات کا راستہ روکنا ہوگا، ہم نے پانچ دن دھرنا دے کر بلوچستان کی فاشسٹ حکومت کو ملیا میٹ کردیا تھا، ہماری قوم بیدار ہے اور قربانی دینا جانتی ہے، ہم یہاں جلسہ کرنے نہیں آئے بلکہ یہ پیغام دینے آئے ہیں کہ ہم قربانی دینا جانتے ہیں۔

بقیہ نمبر (۴)

السید ابوالقاسم الخوئی قدس سرہ کی فکر ونظر کا مظہر قرار دیا اور طلاب کو مراجع عظام کی توقعات پر پورا اترنے کی تلقین کی۔ پروگرام کے الوداعی لمحات میں جملہ مرحومین علماء کرام ومراجع عظام بالخصوص حضرت آیت اللہ العظمی السید ابوالقاسم الخوئی قدس سرہ کی روح پرفتوح کے لئے اجتماعی فاتحہ خوانی کی گئی جس کے بعد دعائے سلامتی حضرت امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف سے یہ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔
دوران پروگرام جامعہ کے طالب علم جناب محمد خلیل نے نقابت کے فرائض بخیر وخوبی انجام دیئے

بقیہ نمبر (5)

ہے۔ پاکستان میں صرف اہل تشیع مظلوم نہیں بلکہ اہل سنت بریلوی و حنفی بھی مظلوم ہیں۔ میں سنی مسلمان بھائیوں کی جان و مال کی حفاظت کی ذمہداری لیتا ہوں۔ ہمارے گھر کے دروازے اہلسنت بھائیوں کی خدمت کیلئے کھلے ہیں۔

بقیہ نمبر (6)

اور کہا: ایران کے ساتھ جنگ کے لیے دشمن کی امیدوں میں سے ایک جامعات ہیں اور یونیورسٹی میں حکام کی موجودگی اس منصوبے کو بے اثر کردے گی۔"
حکومت کی میڈیا سرگرمیوں کی کارکردگی" رہبر انقلاب کا اگلا تبصرہ تھا، اس سلسلے میں کہا: ہر اہم اقدام کے لیے ایک واضح اشتہاری منسلکہ ضروری ہے، مثال کے طور پر، ترجیحی کرنسی کو ہٹانے کے معاملے میں، جو ضروری تھا کہ اس عمل کی وجہ اور اس کے فوائد اور اثرات لوگوں کو بتائے جائیں۔
آیت اللہ خامنہ ای نے کام میں اجتماعی حکمت کے استعمال پر تاکید کرتے ہوئے مزید کہا: حکومتی اہلکاروں کے الفاظ، اعداد وشمار اور وعدے ہم آہنگ ہونے چاہئیں، نہ کہ ادارے ایک دوسرے کے اعداد وشمار اور وعدوں کو رد کریں یا انہیں ناقابل عمل سمجھیں۔

بقیہ نمبر (7)

راشد عباس نقوی نے شہید عارف حسین الحسینی کے ضیاء الحق کی آمریت کے دور میں قومی و انقلابی جدوجہد پر مفصل گفتگو کی اور اسی شہید قائد کے زمانے میں پارا چنار، کوئٹہ، کراچی، گلگت بلتستان وڈیرہ اسماعیل خان میں ہونے والے مختلف شیعہ مخالف واقعات اور شہید قائد کی شجاعانہ قیادت وحکمت عملی پر بھی گفتگو کی۔
انہوں نے شہید قائد کی شہادت پر امام خمینی (رہ) کی طرف سے لکھے گئے تعزیت نامے کو موجودہ نسل کے لئے نمونہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر ہم اس تعزیت نامے کو غور سے پڑھیں تو ہمیں معلوم ہوجائے گا کہ شہید عارف کتنی بڑی شخصیت تھیں اور ان کی سیرت سے الہام لیتے ہوئے آج کے زمانے میں ہماری کیا ذمہ داری بنتی ہے۔
سیمینار کے اختتام پر کانون دانشجویان اردو زبان کی طرف سے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا گیا۔ سیمینار کے اختتام پر گفتگو کرنے والے اسٹوڈنٹس کو شہید عارف حسین الحسینی کی کتابیں بھی تحفے کے طور پر دی گئیں۔

بقیہ نمبر (8)

بیت نے اجاگر کیا اور انکے چاہنے والوں نے اس چیز کو انکے بعد زندہ رکھنے میں کردار ادا کیا۔
سید جعفر حکیم نے خواتین مبلغین کو دعوت دی کہ وہ ایام اربعین میں وحدت کو مضبوط کرنے میں کوشش کریں اور دشمنوں کی میڈیا وار پر نظر رکھیں۔
نجف مدرسے کے ایک اور استاد سید احمد اشکوری نے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کہا: مبلغین کو قرآنی آیات اور چودہ معصوم (ع)، کی سیرت کا اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ نمبر (9)

شپ کا نیا طریقہ آیا ہے؟
کچھ ترامیم بہت ذہانت کے ساتھ کی گئیں، اٹارنی جنرل صاحب آپ نے تو تسلیم کیا قوانین میں مطابقت نہیں، جو قانون سازی کی گئی اس سے چیف جسٹس پاکستان کو ربڑ اسٹمپ بنادیا گیا۔
جسٹس عمر عطا بندیال نے کہا کہ ہم نے دیکھا اگست میں پارلیمنٹ قانون سازی کیلئے بہت متحرک رہی، پریکٹس اینڈ پروسیجر اور ری ویو ایکٹ پر نظرثانی پارلیمنٹ کی ترجیحات میں نہیں تھی، اٹارنی جنرل صاحب ہم آپ کی وضاحت کو تسلیم کرتے ہیں۔

بقیہ نمبر (10)

تک بلوں کے خلاف احتجاج جاری ہے، خبردار کرنا چاہتا ہوں، اگر اضافہ واپس نہ لیا تو ہاتھ گریبان تک پہنچ جائیں گے۔ امیر جماعت اسلامی نے اعلان کیا کہ کراچی سے چترال تک ظالمانہ فیصلوں اور بجلی کی قیمتوں کے خلاف 2 ستمبر کو ہڑتال کریں گے اور حکومت کو مجبور کریں گے بجلی کے فیصلے واپس کرے۔ دوسری جانب ملک میں بجلی کے اضافی بلوں کے خلاف عوام کا احتجاج تیسرے روز بھی جاری ہے، مختلف شہروں میں بجلی کے بلوں کے خلاف لوگ سڑکوں پر نکل آئے اور احتجاجاً بل جلائے۔ اسلام آباد، پشاور اور ملتان کی بجلی کمپنیوں نے مظاہرین کے ڈر سے پولیس بھی بلالی اور متعلقہ حکام کو خط لکھ کر تحفظ کا مطالبہ کردیا۔

بقیہ نمبر (11)

اسلم اقبال، حماد اظہر اور مراد سعید سے بھی رابطوں کے کچھ شواہد ملے ہیں۔ چیئرمین نے جواب میں کہا کہ شواہد ہیں تو رابطے کرنا کون سا جرم ہے، آپ کو جو بات کرنی ہے میرے وکیل سے کریں۔ جے آئی ٹی نے کہا کہ وکیل کو عدالت میں بلایے گا ہم تفتیش کرنے آئے ہیں۔
واضح رہے کہ چیئرمین پی ٹی آئی پر 9 مئی سے متعلق دہشت گردی کے 6 مقدمات درج ہیں جس پر جے آئی ٹی چیئرمین پی ٹی آئی سے تفتیش کررہی ہے۔

بقیہ نمبر (12)

احتجاجی مظاہرے کیے جارہے ہیں۔ مختلف شہروں میں بجلی فراہم کرنے والی کمپنیوں کے عملے پر تشدد کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں۔ تاجروں سمیت عوام حکومت سے بجلی کے نرخوں میں کمی کا مطالبہ کررہے ہیں۔ تاجروں نے بجلی کے بھاری بلز اور ٹیکسوں کی بھرمار کیخلاف شٹر ڈاؤن کا اعلان بھی کیا ہے۔

بقیہ نمبر (13)

ومحافل کے ذریعے آیت اللہ محمد حسین نجفی مرحوم نے عقائد مکتب اہل بیت پیش کیے اور عقائد مذہب حقہ پر سے غلو کے غلاف کو اتار پھینکا، تعلیمات قرآن اور سیرت اہلبیت اطہارؑ کی طرف متوجہ کیا۔ قرآن و حدیث اور سیرت اہلبیت کے مطابق صحیح عقائد پیش کرنے کی وجہ سے انہیں دشمنان اسلام اور مکتب اہلبیتؑ کے کچھ چاہنے والوں کی طرف سے بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، مگر ان کے علمی سفر اور ملی خدمات میں کوئی فرق نہیں آیا، ہمیشہ خود پر تنقید کو خندہ پیشانی سے قبول کیا اور صبر کا دامن نہیں چھوڑا۔

بقیہ نمبر (14)

علاوہ پاکستان کے ممتاز شعراء جیسے علامہ اقبال نے بھی اپنی بہت سی نظمیں فارسی زبان میں لکھی ہیں، جس سے برصغیر اور پاکستان میں فارسی زبان کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے۔

مختصر حالات زندگی آیت اللہ علامہ محمد حسین نجفی ڈھکو

تحریر: ندیم عباس شہانی

آج جس عظیم علمی شخصیت کا تعارف کرانے لگا ہوں وہ کسی تعارف کے محتاج نہیں بلکہ دنیائے اسلام کے مہرتاباں ہیں

آیۃ اللہ العظمیٰ علامہ حسین نجفی المعروف ڈھکوصاحب قبلہ جناب تاج دین کے گھر 1932 میں جہانیاں شاہ ضلع سرگودھا کے ایک علمی گھرانے میں پیدا ہوئے۔

آپکے جدامجد حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب اپنے وقت کے جید عالم اور آپکے نانا مولانا حاجی امام بخش صاحب بہت بڑے مبلغ تھے۔

علامہ صاحب نے مڈل تک تعلیم حاصل کی اور والد بزرگوار کی وفات کے بعد 1946 میں مدرسہ محمدیہ جلالپور ننگیانہ میں ابتدائی کتابیں مفسر قرآن علامہ حسین بخش جاڑا صاحب سے پڑھیں اور دیگر علوم وفنون کے لئے استاد العلماء علامہ سید محمد یار شاہ کے علمی بحر ذخار سے سیراب ہوئے اور پھر مڈھ رجبانہ ضلع جھنگ میں ولی کامل تقدس مآب سرکار استاد العلماء والفقہاء علامہ قبلہ سید محمد باقر شاہ نقوی رح کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور انکے خزانہ علم سے خیرات علم حاصل کی اور پھر پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کا امتحان امتیازی نمبروں سے حاصل کرنے کے بعد 1954 میں نجف اشرف بارگاہ باب العلم میں حاضر ہوئے اور نجف میں دنیائے اسلام کے مجتہد اعظم حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے السید محسن حکیم رحمۃ اللہ علیہ آقائے جواد تبریزی۔ اقائے باقر زنجانی آقائے محمود شاہرودی سرکار ابوالقاسم رشتی استاد المجتہدین آقائے ابوالقاسم خوئی اور شیخ الحدیث اقائے بزرگ تہرانی جیسے عظیم المرتبت اساتذہ کرام سے تعلیم حاصل کی اور بزرگان سے اجازہ اجتہاد لے کر 1960 میں واپس وطن تشریف لائے اور مرکزی مدرسہ دارالعلوم محمدیہ سرگودھا کے پرنسپل مقرر ہوئے جہاں گیارہ سال تک طلباء کو علوم محمد وآل محمد علیہ السلام سے روشناس کراتے رہے اور 1972 کے اوائل میں مدرسہ سے مستعفی ہوکر ہمہ تن تحریر وتقریر کی طرف متوجہ ہوگئے۔

آپ نے تحریر کام تو قیام نجف میں ہی شروع کر دیا تھا مگر وطن تشریف لاکر باقائدگی سے شروع کر دیا اور 1961 میں پہلی کتاب اصلاح المجالس والمحافل لکھ کر حریف مطلب مشکل کی طرف توجہ مرکوز کر دی یعنی اصلاح عقائد وعمل کی کاوش شروع کر کے رہن ستم روزگار ہوئے اور لومۃ لائم کی پرواہ کئے بغیر کلمہ حق کہنے کے عادی ہیں پاکستان کا کوئی کونہ ایسا نہیں جہاں اس مرد حق پرست کی آواز حق نہ پہنچی ہو آپکے خلاف پورے 62 سال سے غوغہ ارائی ہورہی ہے اور ہر قسم کی طعن وتشنیع کی گئی مگر مجاہد عالم دین۔ کے پائے استقلال میں زرہ بھر لغزش نہیں آئی

باطل سے دبنے والے آئے آسماں نہیں ہم   سو بار کر چکا ہے ہے تو امتحاں ہمارا

ڈھکو صاحب قبلہ انتہائی خوش مزاج منکسر المزاج۔ محب ومحبوب تھے اور جو لوگ آپ سے وابستہ رہیں وہ بھی جنون کی حد تک۔

قلمی خدمات:

آپکی نے درج زیل کتابیں تحریر فرمائیں جو علمی حلقوں میں اندرون و بیرون ملک مقبولیت کی سند پا چکی ہیں۔۔

1.احسن الفوائد فی شرح العقائد جو سرکار شیخ صدوق کے رسالہ اعتقادیہ کی شرح ہے اس کتاب کا انگلش میں بھی ترجمہ ہو چکا ہے اور شنید ہے عربی میں بھی ترجمہ ہونے والا ہے۔۔2اصول شریعہ فی عقائد شیعہ اس میں بنیادی عقائد کی تفصیلی بحث ہے۔۔3سعادت الدارین فی مقتل الحسین جو واقعہ کربلا پر تحقیقی کتاب ہے۔4.تنزیہ الامامیہ۔ جو پیر قمرالدین سیالوی کے شیعہ پر کیے گئے اعراض بنام۔ مذہب شیعہ۔ کا جواب ہے 7.تجلیات صداقت بجواب آفتاب ہدایت۔ مولانا کرم دین آف بھیں چکوال نے مزہب شیعہ کے خلاف کتاب آفتاب ہدایت لکھی جسکا ڈھکو صاحب نے جواب تجلیات صداقت لکھ کر 1970 میں دیا جو آج تک لا جواب ہے جسکی پاداش میں آپکی لائبریری کو آگ لگادی گئی۔۔8قوانین الشریعہ فی فقہ الجعفریہ دو جلدوں پر مسائل فقہ پر مشتمل ہے 9.۔ترجمہ اعتقادات امامیہ یہ علامہ مجلسی کی کتاب کا ترجمہ ہے۔10 تفسیر فیضان الرحمن 10 جلدیں اور ترجمہ۔ وسائل الشیعہ 20 جلدیں یہ کتاب کے اربعہ کا مجموعہ ہے جسکا ترجمہ اپنے عالِ۔ ضعیفی میں یعنی 75 سال کی عمر میں کر کے قوم پر بہت بڑا احسان کیا۔11زاد العباد۔ جو روزانہ کے اعمال اور دعاؤں زیارات پر مشتمل ہے۔۔12اصلاح الرسوم۔۔ترجمہ قرآن مجید جوجسکے جدید ایڈیشن جو محترم فرحت عباس صاحب آف اسلام آباد نے شائع کرائی ہیں انکے علاوہ مختصر عقائد شیعہ۔ حرمت ریش تراشی۔ حرمت غنا۔ نماز جمعہ اور اسلام رسائل ہیں جو سب سے پہلے قائد ملت علامہ سید محمد دہلوی نے کراچی سے شائع کرائی تھے۔

علامہ محمد حسین نجفی صاحب بہت بڑے مقرر بھی تھے۔ 1960 سے 2019 تک 59 سال مجلس ومحرم الحرام میں خطاب فرماتے رہے آپ ملک کے تقریبا" تمام شہروں میں مجالس سے خطاب فرما چکے ہیں اپ عمومی مجالس اور محرم کی مجالس کے آخر میں سوالات کے جواب بھی دیتے تھے اکثر آپکی مجالس مذاکرہ منعقد ہوتیں جسمیں ایک سے دوگھنٹے آپ سوالات کے جواب دیتے قبلہ نجفی صاحب بیرون ملک بھی محرم۔ عشرہ صفر اور دیگر مجالس کے لئے تشریف لے جاتے رہے جنمیں برطانیہ متحدہ عرب امارات ایران یورپ آپ عشرہ محرم کے بعد بہت طویل عرصہ تک برطانیہ ایک ماہ کے لئے بسلسلہ عشرہ ہائے ثانی تشریف لے جاتے رہے دومرتبہ 2004 اور 2008 میں ہفتہ وحدت کے سلسلہ میں حکومت ایران کی دعوت پر ایران بھی تشریف لے گئے اور اسلامی دنیا سے تشریف لائے مندوبین سے خطاب بھی فرمایا اور ملاقاتیں بھی کیں بہت سے ممالک سے تشریف لائے علماء ودانشمندوں نے اپکو اپنے ممالک کے دورہ کی دعوت بھی دی آخری دفعہ 2019 میں برطانیہ تشریف لے گئے اور، 2020 میں بیمار ہو گئے علامہ صاحب ہمارے ضلع بھکر میں قصر زینب بھکر شہر میں 1992 میں عشرہ محرم سے خطاب فرما چکے ہیں اور بھکر شہر قصر زیب میں ہی 28 سال تک عشرہ صفر کی مجالس سے بھی خطاب فرماتے رہے نجفی صاحب نے آخری عشرہ محرم 2019 میں چاہ ٹاہلی والا تحصیل احمد پورسیال ضلع جھنگ میں حاجی خضر عباس خان کے پاس پڑھا اور آخری مجلس دریا خان ضلع بھکر میں مشہور مصائب خوان مولانا حاجی محمد حسن سولنگی کی دعوت پر انکے مدرسہ میں مارچ 2020 میں پڑھی اور اپریل 2020 میں بیمار ہو گئے ایک ماہ تک قائد اعظم انٹرنیشنل ہسپتال اسلام آباد میں ڈاکٹر بنگش صاحب جو آپکے عقیدتمند ہیں کے پاس زیر علاج رہے اور پھر اپکے مقلد جناب قیصر عباس خان آف بھکرا اپکو اپنے ہسپتال ۔۔الہادی کمپلس۔۔ بھکر میں لے آئے ہادی ہسپتال بھکر میں آپ پہلے ایک ماہ اور پھر کچھ عرصہ بعد 20 دن زیر علاج رہے۔

ان سطور کے راقم کو حضرت علامہ نجفی صاحب سے خاص عقیدت ہے اور قبلہ صاحب بھی مجھ پہ خاص شفقت فرماتے تھے۔

علامہ محمد حسین نجفی صاحب قبلہ نے میاں سلطان علی خان کے مدرسہ کے لئے وقف کئے 24 کنال رقبہ پر اپنا مدرسہ بنام ۔۔جامعہ سلطان المدارس الاسلامیہ۔ زاہد کالونی سرگودھا میں 1978 میں تعمیر کیا جو الحمد اللہ نجفی صاحب کی سرپرستی میں علمی شمع روشن کئے ہوئے ہے مدرسہ کا سالانہ جلسہ ہر سال اکتوبر کے پہلے ہفتہ اتوار کو منعقد ہوتا ہے جسمیں چاروں صوبوں سمیت کشمیر گلگت بلتستان پارا چنار تک کے عقیدتمند اور ملک کے نامور علماء خطباء خطاب فرماتے ہیں۔

حسینی عاشقان کربلا معلیٰ کے راستے میں

عراق کے دور دراز شہروں اور دیہاتوں کے باشندوں بالخصوص کربلا شہر سے دور رہنے والے سرحدی باشندوں نے حضرت ابا عبداللہ الحسین (ع) کے شہداء اربعین کی عزاداری میں شرکت کے لیے پیدل سفر شروع کیا۔

اربعین حسینی (ع) کے زائرین کے قافلوں کی نقل و حرکت کی خبریں اور تصاویر عراقی سوشل نیٹ ورکس پر شائع ہوئی ہیں، جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ملک کے جنوب میں سرحدی باشندے، جو عراق کے دوسرے صوبوں کے باشندوں کے مقابلے میں کربلا سے زیادہ فاصلہ رکھتے ہیں، پیدل کربلا معلیٰ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

اربعین زائرین کا ایک گروپ صوبہ بصرہ کے "راس البیشہ" سے روضہ امام حسین (ع) کی طرف پیدل چل رہا ہے۔

راس البشیہ صوبہ بصرہ کے جنوب میں بندرگاہی شہر "فاؤ" کے قریب واقع ہے اور اس صوبے کے مرکز سے تقریباً 100 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

شائع شدہ تصاویر سے پتہ چلتا ہے کہ اس شہر کے لوگوں کے ایک گروپ نے گرمی کے باوجود اور "لبیک یا حسین" کا جھنڈا اٹھائے اربعین واک کا آغاز کیا ہے۔

ان زائرین کو عراق میں دریا اور آبی گزرگاہوں کو 681 کلومیٹر طویل راستے سے کربلا معلیٰ تک جانا پڑتا ہے۔

ان زائرین نے "سمندر سے سمندر کی طرف" کو اپنے پیدل سفر کے نصب العین کے طور پر منتخب کیا ہے، یعنی عراق کے انتہائی جنوبی مقام پر خلیج فارس کے ساحلوں سے مقدس شہر کربلا اور روضہ امام حسین (ع) تک۔

عراقی کیلنڈر کے مطابق 16 شہریار اربعین حسینی ہے اور اربعین میں ابھی 25 دن باقی ہیں۔ عراقیوں کے مطابق اس سال گرمی میں اضافے کی وجہ سے اربعین زائرین نے راس البشیہ سے قبل چہلم قدمی شروع کر دی ہے تاکہ وہ راستے میں خاص طور پر دن میں زیادہ وقت آرام کر سکیں۔

اربعین واک ایک مذہبی تقریب اور اجتماع ہے جو شیعہ مسلمانوں کی طرف سے کربلا کی طرف جانے والے راستوں سے پیدل چل کر امام حسین علیہ السلام کی شہادت کے 40ویں دن کی زیارت اور جمع ہونے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس تقریب کو حج کے بعد دنیا کا سب سے بڑا پرامن اجتماع قرار دیا جاتا ہے اور 2014 کے بعد سے یہ دنیا کا سب سے بڑا سالانہ واک اور عوامی اجتماع بن گیا ہے۔

اربعین کے اجتماع میں مسلمانوں کے علاوہ عیسائی اور دیگر مذاہب کے ماننے والے بھی شریک ہیں۔

عراق میں صدام کے دور میں حکمراں بعث پارٹی اس مارچ کو شیعوں کی سیاسی طاقت کی علامت سمجھتی تھی، اس لیے اس نے پہلے وسیع پروپیگنڈے کی مدد سے اس کا سیاسی استعمال کرنے کی کوشش کی، لیکن یہ ناکام ہوگئی اور اربعین کا مقابلہ کرنے کی کوشش کی۔

آیت اللہ محمد حسین نجفی کی علمی، ملی اور تبلیغی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، سیکرٹری جنرل علامہ محمد افضل حیدری اور نائب صدر علامہ سید مرید حسین نقوی نے بزرگ عالم دین آیت اللہ محمد حسین نجفی مرحوم کی وفات پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی علمی، ملی، تدریسی اور تبلیغی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ مدارس، کتب اور شاگردوں کی شکل میں سرمایہ قوم کا اثاثہ ہے۔

تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ آیت اللہ محمد حسین نجفی کا علمی و تبلیغی سفر 70 سال سے زیادہ عرصے پر محیط ہے۔ انہوں نے مکتب تشیع کا صحیح تعارف کروایا۔ دلیل اور منطق کیساتھ قلم اور تبلیغی مجالس (ص6، بقیہ 13).

دار العلوم باقریہ کے پرنسپل علامہ عاشق حسین نجفی وفات پا گئے

دار العلوم باقریہ کے پرنسپل حجت الاسلام والمسلمین مولانا عاشق حسین نجفی کی رحلت پر دفتر وفاق المدارس الشیعہ پاکستان و جامعۃ المنتظر لاہور سے جاری تعزیتی بیان میں کہا ہے کہ سوگوار خاندان، رفقاء، شاگردان و متعلقین کی خدمت میں تعزیت وتسلیت عرض ہے۔

ہم بارگاہ خداوندی میں مرحوم کی بلندی درجات کیلئے دعاء گو ہیں۔

جامعۃ المنتظر لاہور کی جانب سے حضرت آیت اللہ الشیخ محمد حسین نجفی کی رحلت پر تعزیت

جامعۃ المنتظر لاہور سے جاری تعزیتی بیان میں کہا ہے کہ محقق زماں، سرمایہ ملت، مفسر قرآن، مدافع مکتب اہلبیت آیت اللہ الشیخ محمد حسین النجفی اس دارفانی سے رخصت ہوگئے۔

عالم ربانی کی رحلت پر سرکار امام زمان عج، مراجع عظام، مدارس دینیہ، علما کرام، مومنین اور خانوادہ کی خدمات میں تعزیت وتسلیت پیش کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ بحق محمد وآل محمد علیہم السلام ان کی دینی خدمات قبول فرمائے اور پسماندگان، شاگردان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

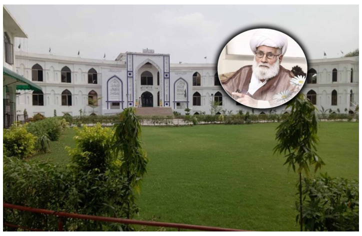

آفتاب رشد وہدایت غروب ہوگیا، جامعۃ الکوثر اسلام آباد

حضرت آیت اللہ الشیخ محمد حسین نجفی کی وفات پر جامعہ الکوثر اسلام آباد سے جاری تعزیتی بیان میں کہا گیا ہے کہ میدان دفاع عقائد شیعہ کے بے مثل شہسوار اور بحر علوم محمد وآل محمد کے گوہر تابدار حضرت آیت اللہ الشیخ محمد حسین نجفی اس جہان فانی سے عالم جاودانی کی طرف کوچ کر گئے ہیں۔

ہم اس سانحہ ارتحال پر اپنے آقا و مولا امام زمانہ عج کی خدمت اقدس میں، مراجعین عظام، علما کرام اور آنجناب کے شاگردوں و جملہ مومنین کی خدمت میں تعزیت و تسلیت پیش کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بحق چہاردہ معصومین علم وعمل کے اس گنج گراں مایہ کو جوار شہدائے کربلا میں جگہ عنایت فرمائے۔

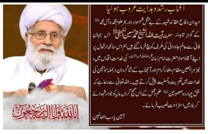

توہین صحابہ بل پاکستان میں فرقہ وارانہ تصادم کرانے سازش ہے، علامہ امین شہیدی

امت واحدہ کے سربراہ اور معروف مذہبی اسکالر علامہ محمد امین شہیدی گڑھ مہاراجہ جھنگ کا دورہ کیا، اس موقع پر انہوں نے امام بارگاہ خیمہ سادات میں قدیمی مجلس عزاء سے بھی خطاب کیا۔

اپنے خطاب میں ان کا کہنا تھا کہ توہین صحابہ بل مقدسات کی توہین کا مسئلہ نہیں بلکہ پاکستان میں فرقہ وارانہ تصادم کرانے اور ایک خاص مکتب فکر کو ٹارگٹ کرنے کی سازش ہے، پوری ملت تیار رہے، اس سازش کو بھی سابقہ سازشوں کی طرح یکم ربیع الاول کو ناکام بنادیں گے۔ حکومت ہوش کے ناخن لیں اور کسی بھی قسم کے نئے کھیل سے دور رہیں۔

بعدازاں علامہ محمد امین شہیدی نے جلوس عزاء میں بھی شرکت کی۔

چنداہ سکردو بلتستان سے تعلق رکھنے والے عالم دین شیخ نیاز کریمی انتقال کر گئے

نداہ سکردو بلتستان سے تعلق رکھنے والے عالم دین شیخ نیاز کریمی انتقال کر گئے ہیں. ان کے سانحہ ارتحال پر صدر جامعہ روحانیت بلتستان پاکستان نے اپنے ایک تعزیتی بیان میں اس سانحہ پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے حضرت آیت اللہ رئیسی اور حجۃ الاسلام شیخ شجاعت کریمی و اسحاق حمودی و دیگر بازماندگان، علمای بلتستان کی خدمت میں تعزیت وتسلیت پیش کی ہے۔ خدا مرحوم کے درجات بلند فرمائے.

فارسی زبان پاک، ایران کے درمیان ثقافتی رشتوں کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے

پاکستان کی مختلف یونیورسٹیوں میں فارسی زبان وادب کے پروفیسر اور لیکچرر نے ایران کے ساتھ ثقافتی اور عوامی تعلقات کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اپنے ملک میں فارسی زبان کے فروغ میں دلچسپی کا اظہار کیا۔

پاکستان کی مختلف یونیورسٹیوں میں شعبہ فارسی کے سربراہان، اساتذہ اور ادبی شخصیات کے ایک وفد نے اسلام آباد متعین ایران کے سفیر رضا امیری مقدم سے ملاقات کی اور فارسی زبان کے فروغ کے لیے تجاویز پیش کیں۔

ایران کے سفیر رضا امیری مقدم نے فارسی زبان و ادب کے پروفیسروں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ فارسی زبان دونوں ممالک کے درمیان موجود ثقافتی رشتوں کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

انہوں نے ایران اور پاکستان کے مشترکہ ورثے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے تحقیقی مراکز میں فارسی زبان پر مبنی دستاویزات اور مخطوطات کا ایک بڑا خزانہ موجود ہے۔ اس کے (ص6، بقیہ 14)

آیت اللہ محمد حسین نجفی کے انتقال پر علامہ شبیر حسن میثمی کی تعزیت

مرکزی سیکرٹری جنرل شیعہ علماء کونسل پاکستان علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی نے آیت اللہ شیخ محمد حسین نجفی کے انتقال پر اپنے تعزیتی بیان میں کہا ہے کہ ہم آیت اللہ شیخ محمد حسین نجفی کے انتقال پُر ملال پر مرحوم کے تمام اعزہ واقارب کی خدمت میں تعزیت عرض کرتے ہیں۔ دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ چہاردہ معصومین علیہم السلام کے صدقے میں مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عنایت فرمائے دیگر تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عنایت فرمائے۔

مسیحیوں پر ظلم کرنے والے مذہبی انتہا پسندوں اور بھارتی دہشت گردوں میں کوئی فرق نہیں

شیعہ علماء کونسل کے مرکزی نائب صدر علامہ سید سبطین حیدر سبزواری نے کہا ہے کہ جڑانوالہ میں مسیحی بستیوں پر حملے ماضی کی مذہبی جنونیت اور دہشت گردی کا تسلسل ہے۔

اسلام امن پسند دین ہے، کسی بھی مذہب کے ماننے والوں پر حملے کی اجازت نہیں دیتا۔ مسیحیوں پر ظلم کرنے والے مذہبی انتہا پسندوں اور بھارت کی آر ایس ایس کے ہندوتوا دہشت گردوں میں کوئی فرق نہیں۔ دونوں اکثریت کے تکبر میں اقلیتوں پر حملہ آور ہیں۔ یہ رویہ مہذب انسانی معاشرے کی روش نہیں ہوسکتا۔

ان کا کہنا تھا کہ اقلیتوں کو تحفظ فراہم کرنا مسلمانوں اور ریاست کے ذمہ داری ہے۔ مسیحی ہمارے بھائی اور برابر کے پاکستانی شہری ہیں۔

عوامی شعور بلند کر کے فرقہ واریت اور مذہبی دہشت گردی سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔

علامہ شبیر حسن میثمی کی علامہ سید عارف حسین کاظمی سے ملاقات

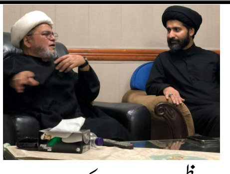

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی نے اپنے ایک وفد کے ہمراہ امام بارگاہ G.6/2 کی مرکزی مجلس عزا میں شرکت کی اور معروف عالم دین علامہ سید عارف حسین کاظمی سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں متنازعہ ترمیمی بل اور یکم ربیع الاول کے حوالے سے قائد ملت جعفریہ پاکستان آیت اللہ سید ساجد علی نقوی کا پیغام پہنچایا اور دیگر اہم مسائل پر بھی مفصل گفتگو کی۔